بینک اسلامی

BankIslami

BankIslami Pakistan
www.bankislami.com.pk

۲۴ گھنٹے کال کریں
111-ISLAMI (111-475264)

استفتاء

بینک اسلامی پاکستان لمیٹڈ سے کاروباری تعلقات کا حکم

گرامی قدر جناب مفتی صاحب، دارالافتاء، جامعہ دارالعلوم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بینک اسلامی پاکستان لمیٹڈ ایک نیا اسلامی بینک ہے جس نے گذشتہ سال سے اپنے کاروبار کا آغاز کیا تھا۔ اس بینک سے متعلق فتویٰ کے حصول کے لیے ہم آپ سے رجوع کر رہے ہیں۔ ذیل میں بینک اور اس کی مختلف خدمات اور کاروباری سہولیات (Products and Services) اور طریقہ کار کا تعارف مندرج ہے۔ آپ سے درخواست ہے کہ ان معلومات کی روشنی میں بینک سے متعلق فتویٰ مرحمت فرمائیں۔

بینک اسلامی کا تعارف:

بینک اسلامی نے اسلامی بینکنگ پالیسی 2003ء کے تحت مارچ 2005ء میں اسٹیٹ بینک آف پاکستان سے اسلامی بینکاری کا لائسنس حاصل کیا۔ بینک اسلامی نے لائسنس کے حصول کے بعد تمام ضروری دستاویزی اور قانونی کاروائیاں مکمل کر کے ایک مکمل اسلامی تجارتی بینک (Islamic Commercial Bank) کی حیثیت سے اپنے کام کا آغاز 7 اپریل 2007ء سے کیا۔*

بینک اسلامی کا طریقہ کاروبار:

بینک اسلامی ایک مکمل تجارتی اسلامی بینک ہے جو تمام تجارتی خدمات اور سہولیات (Products and Services) فراہم کرتا ہے۔ ان خدمات (Products) کی تشکیل شریعت کے مقرر کردہ کاروباری طریقوں کے مطابق کی گئی ہے۔ بینک اسلامی نے رقوم جمع کرانے (Deposits) اور سرمایہ کاری (Financing) کی مندرجہ ذیل خدمات / سہولیات (Products and Services) متعارف کروائی ہیں:

رقم جمع کرانے کی سہولت ان تین اقسام کے تحت دستیاب ہے:

ا۔ رواں کھاتہ (Current Account):

بینک اسلامی اس کھاتہ (Account) میں جمع کرائی جانے والی رقوم قرض کی بنیاد پر وصول کرتا ہے، یہ کھاتے دار کسی قسم کے نفع اور نقصان میں شریک نہیں ہوتے اور جب کھاتے دار اپنی رقوم واپس طلب کرتے ہیں تو بینک انہیں وہ پوری رقم بلا کسی اضافے اور نقصان کے ادا کرنے کا پابند ہوتا ہے۔

---

* جس وقت یہ فتویٰ حاصل کیا گیا تھا اس وقت بینک کے شریعہ بورڈ کا تعارف بھی استفتاء (سوالنامے) میں شامل کیا گیا تھا۔ اُس وقت شریعہ بورڈ کے اراکین میں یہ علماء تھے: (۱) جسٹس (ر) حضرت مولانا مفتی محمد تقی عثمانی صاحب، چیئرمین۔ (۲) پروفیسر ڈاکٹر فضل الرحمٰن صاحب، رکن۔ (۳) مفتی ارشاد احمد اعجاز، رکن۔ تاہم جسٹس (ر) حضرت مولانا مفتی محمد تقی عثمانی صاحب کی ذاتی مصروفیات کی بناء پر بورڈ سے علیحدگی، اور پروفیسر ڈاکٹر فضل الرحمٰن صاحب کی وفات کے بعد بینک اسلامی کے شریعہ بورڈ کی تشکیلِ نو ہوئی اور فتوے کی اس طباعت واشاعت کے وقت بینک اسلامی کے شریعہ بورڈ کے اراکین یہ علماء ہیں: (۱) مفتی ارشاد احمد اعجاز، چیئرمین۔ (۲) مفتی محمد حسین خلیل خیل، رکن (۳) مفتی طلحہ سلیم کپاڈیا، رکن۔
علاوہ ازیں چونکہ شریعہ بورڈ کی تشکیلِ نو کے بعد اس کے اراکین تبدیل ہو چکے ہیں لہٰذا فتوے اِس طباعت کے وقت استفتاء (سوالنامے) میں سے شریعہ بورڈ کا تعارف حذف کر دیا گیا ہے تا کہ شریعہ بورڈ کے اراکین کے حوالے سے قارئین کسی غلط فہمی اور الجھن کا شکار نہ ہوں۔

۲۔ بچت کھاتہ (Saving Account):

اس کھاتے (Accounts) میں جمع کرائی جانے والی رقوم معروف اسلامی طریقہ سرمایہ کاری ''مضاربت'' کے تحت وصول کی جاتی ہیں جس کے مطابق کھاتے دار کی حیثیت ''رب المال'' (یعنی سرمایہ کے مالک) کی اور بینک کی حیثیت ''مضارب'' (یعنی سرمایہ سے کاروبار کرنے والے) کی ہوتی ہے تمام رقوم نفع اور نقصان کی بنیاد پر وصول کی جاتی ہیں۔ کسی حقیقی نقصان کی صورت میں یہ کھاتے دار بھی اپنے سرمایہ کے تناسب سے اس میں شریک ہونگے۔ جائز کاروباری سرگرمیوں سے حاصل ہونے والے نفع میں یہ کھاتے دار (Account Holders) بینک کی طرف سے پیشگی اعلان کردہ تناسب سے شریک ہوتے ہیں۔ نفع کی درست اور منصفانہ تقسیم کے لیے کھاتے داروں (Account Holders) کی ماہانہ اوسط بیلنس کی بنیاد پر درجہ بندی کی جاتی ہے اور اس درجہ بندی کے تحت ان میں نفع تقسیم ہوتا ہے۔ درجہ بندی کا یہ نظام Weightage کہلاتا ہے جو اسلامی بینکوں میں تقسیم نفع کا ایک معروف نظام ہے۔ اس کھاتے (Account) کے تحت نفع و نقصان کا حساب ماہانہ بنیاد پر ہوتا ہے اور نفع ڈیلی پروڈکٹ کی بنیاد پر تقسیم کیا جاتا ہے۔ تفصیلات کے لیے منسلکہ تعارفی کتابچہ (Brochure) ملاحظہ کیجیے۔

۳۔ میعادی کھاتہ (Term Deposit):

اس کھاتے (Account) میں جمع کرائی جانے والی رقوم بھی اوپر بیان کردہ طریقۂ کار کے مطابق معروف اسلامی طریقہ سرمایہ کاری ''مضاربت'' کے تحت وصول کی جاتی ہیں۔ اس کھاتے (Account) کی تفصیلات بچت کھاتے (Saving Account) کی طرح ہی ہیں تاہم اس کھاتے (Account) کے تحت رقوم ایک مقررہ میعاد کے لیے وصول کی جاتی ہیں اور اس میعاد (Term) کے مکمل ہونے پر منافع تقسیم کیا جاتا ہے۔

سرمایہ کاری/ سرمائے کی فراہمی (Financing):

بینک اسلامی میں سرمایہ کی فراہمی شریعت میں مقرر کردہ تین بنیادی طریقوں کے تحت ہوتی ہے: (۱) تجارت (۲) کرایہ داری/ اجارہ (۳) شراکت داری۔ فی الوقت تمام خدمات اور سہولیات (Products and Services) کی تشکیل ان تین اقسام کے تحت کی گئی ہے۔ تجارت کے چار طریقہ کار اس وقت زیر استعمال ہے: (۱) مرابحہ (۲) مساومہ (۳) سلم (۴) استصناع۔ یہ تمام تجارتی معاہدے اور ان کے طریقۂ عمل (Process Flow) شریعہ سپروائزری بورڈ سے منظور شدہ ہیں اور انکی تفصیلات مندرجہ ذیل ہیں:

مرابحہ:

مرابحہ کے تحت سرمائے کی فراہمی کیلئے سب سے پہلے بینک اسلامی اور صارف (Customer) کے درمیان ایک معاہدہ ہوتا ہے جس کو ''مرابحہ کا بنیادی معاہدہ'' (Main Murabaha Financing Agreement) کہتے ہیں اس معاہدے میں بینک اور صارف مرابحہ کے متعلق تمام تفصیلات (جن میں مطلوبہ اشیاء کی تفصیل، قیمت، ادائیگی وغیرہ شامل ہیں) طے کرتے ہیں۔ اس معاہدے کے بعد بینک صارف (Customer) کے لیے مطلوبہ اثاثہ/ چیز خریدتا ہے اور سامان کے فروخت کنندہ کو قیمت ادا کر کے سامان کا حقیقی (Physical) یا حکمی (Constructive) قبضہ لے لیتا ہے۔ اس کے بعد صارف (Customer) بینک اسلامی سے مطلوبہ اثاثہ خریدنے کے لیے درخواست کرتا ہے، بینک اسلامی مطلوبہ اثاثے کی اصل لاگت اور اس پر لیے جانے والا نفع دونوں واضح طور پر صارف (Customer) کو بتا کر بیع مؤجل (مؤخر ادائیگی) کے تحت فروخت کر دیتا ہے۔ خرید و فروخت کے اس عمل میں باقاعدہ ایجاب و قبول دستاویزی شکل میں ہوتے ہیں، ایجاب و قبول کی اس دستاویز کو ڈیکلریشن (Declaration) کہا جاتا ہے، اس میں مطلوبہ اثاثے کی تفصیلات درج کی جاتی ہیں اور بینک فروخت کی پیشکش کرتا ہے، صارف (Customer) اس کو پڑھ کر قبول کر لیتا ہے۔ اس ڈیکلریشن پر بینک اور صارف دونوں کے دستخط ہوتے ہیں جس کی رو سے مطلوبہ اثاثہ کی ملکیت صارف (Customer) کو منتقل ہو جاتی ہے۔ صارف (Customer) بینک کو طے شدہ معاہدے کے مطابق اقساط کی ادائیگی کرتا ہے۔ اگر بینک اسلامی کے لیے صارف (Customer) کے مطلوبہ اثاثے کی خریداری ممکن نہ ہو تو ایسی صورت میں صارف ہی کو اپنا ایجنٹ/ وکیل مقرر کرتا ہے۔ صارف (Customer) ایجنٹ/ وکیل کی حیثیت سے مطلوبہ اثاثہ خرید کر قبضہ میں لاتا ہے اور بینک اسلامی کو مطلع کرتا ہے، بینک اسلامی، اگر ممکن ہو تو، مطلوبہ اثاثہ کی عملی جانچ پڑتال (Physical inspection) کرتا ہے تاکہ اثاثے کی تفصیلات یقینی ہو جائے۔ اس کاروائی کے بعد جب مطلوبہ اثاثہ بینک کی ملکیت اور قبضہ میں آچکا ہوتا ہے تو صارف (Customer) اس اثاثے کو بینک اسلامی سے خریدنے کے لیے پیشکش (Offer) یعنی ایجاب کرتا ہے اور بینک اسے قبول کر کے گاہک کو مطلوبہ اثاثہ فروخت کر دیتا ہے۔ عملی طور پر صارف (Customer) کو اثاثہ فروخت کرنے سے پہلے (یعنی ایجاب و

قبول کی دستاویز (Declaration) پر دستخط کرنے سے پہلے) مطلوبہ اثاثہ چونکہ بینک کی ملکیت میں ہوتا ہے لہٰذا ملکیت سے متعلق خطرات کی ذمہ داری بینک ہی کی ہوتی ہے۔

بیع مساومہ:

بیع مساومہ کے طریقہ کار اوپر بیان شدہ بیع مرابحہ جیسا ہی ہوتا ہے صرف فرق یہ ہوتا ہے کہ بیع مساومہ کی صورت میں بینک اسلامی صارف کو اصل لاگت اور نفع دونوں بتانے کا پابند نہیں ہوتا بلکہ صرف ایک قیمت فروخت بتا دیتا ہے۔

بیع سلم:

بیع سلم کی دستاویزی کاروائی مرابحہ کی طرح ہوتی ہے البتہ سلم کے معاہدے میں بیع سلم کی شرائط وضوابط کے مطابق تبدیلیاں کی گئی ہیں۔ سلم کی صورت میں قیمت کی مکمل پیشگی ادائیگی (Full Advance Payment) کردی جاتی ہے اور مطلوبہ چیز وقتِ مقررہ پر سپرد کردی جاتی ہے۔

بیع استصناع:

بیع استصناع کی دستاویزی کاروائی مرابحہ اور سلم کی طرح ہوتی ہے البتہ استصناع کے معاہدے میں اس کی شرائط وضوابط کے مطابق تبدیلیاں کی گئی ہیں۔

کرایہ داری (اجارہ):

کرایہ داری کا معاملہ اجارہ کے احکامات کے تحت انجام پاتا ہے جس کے مطابق بینک اسلامی "مؤجر" اور صارف "مستاجر" ہوتا ہے۔ اجارہ کے معاہدے اور طریقۂ عمل (Process Flow) شریعہ سپروائزری بورڈ سے منظور شدہ ہیں۔ اجارہ کے تحت بینک اسلامی مطلوبہ مشین یا گاڑی خود یا کسی ایجنٹ /وکیل کے ذریعے خرید کر صارف (Customer) کو کرایہ پر دیتا ہے۔ اثاثہ کی اصل ملکیت بینک اسلامی (مؤجر) کے پاس ہوتی ہے لیکن صارف (مستاجر) اس اثاثے (گاڑی یا مشین) کو استعمال کرتا ہے اور اس کا کرایہ بینک اسلامی کو ادا کرتا ہے۔ بینک کرایہ اس وقت سے لینا شروع کرتا ہے جب اجارہ پر دیا ہوا اثاثہ قابل استعمال حالت میں صارف (Customer) کے سپرد کردیا جائے۔ اجارہ میں چونکہ اثاثے کا مالک بینک اسلامی ہوتا ہے اس لیے ملکیت سے متعلق تمام امور کی ذمہ داری بھی بینک اسلامی ہی اٹھاتا ہے۔ اجارہ کی مدت ختم ہونے کے بعد بینک اسلامی (موجر) وہ اثاثہ صارف (مستاجر) کو یا اس کے علاوہ کسی بھی شخص کو فروخت کرسکتا ہے۔ تاہم عملاً صارف ہی اس اثاثے کو خریدنے کا خواہشمند ہوتا ہے اس وجہ سے بینک اسلامی صارف ہی کو یہ اثاثہ فروخت کرتا ہے۔ یہ خرید و فروخت ایک علیحدہ معاہدے کے تحت ہوتی ہے اور صارف اپنا جمع کرایا گیا زرِ ضمانت (Security Deposit) بطور قیمت بینک اسلامی کے حق میں چھوڑ دیتا ہے۔ لیکن اگر صارف یہ اثاثہ خود نہ خریدنا چاہے تو اپنا زرِ ضمانت (Security Deposit) واپس لینے کا حقدار ہوتا ہے۔ اسی طرح اگر اجارہ کے اختتام سے قبل اثاثہ قابل استعمال نہ رہے تو اجارہ ختم ہو جاتا ہے۔

شراکت داری (شرکت ومضاربت):

شراکت داری کی دونوں اقسام (شرکت ومضاربت) کے تحت سرمایہ کاری بینک اسلامی کا ترجیحی طریقہ کار ہوگا۔ فی الوقت عملی اور قانونی پیچیدگیوں کے باعث اب تک کوئی قابل ذکر پیش رفت اس سلسلے میں نہیں ہوسکی ہے تاہم بینک اسلامی اپنی خدمات اور سہولیات (Products and Services) میں ان دونوں کو ترجیحی بنیادوں پر فروغ دینے کا ارادہ رکھتا ہے۔ مضاربت کے لیے سرمایہ فراہم کرتے ہوئے بینک اسلامی "رب المال" کی حیثیت میں ہوگا اور صارف (Customer) "مضارب" کی حیثیت سے کام کرے گا۔ عام حالات میں یہ مضاربت "مضاربت مقیدہ" (Restricted Mudarabah) کے اصولوں کے تحت ہوگی اور صارف صرف ان ہی کاموں کے انجام دینے کا اختیار رکھے گا جس کی اس کو اجازت دی جائے گی۔ شرکت کی اقسام میں سے موزوں قسم بینک اسلامی کے لیے "شرکت العنان" ہے۔ اس شرکت کے تحت بینک اسلامی اور صارف کو سرمایہ کاری (Financing)، محنت اور نفع کی تقسیم میں آزادی ہوگی کہ وہ باہمی رضامندی سے جو چاہے طے کرسکیں۔ یہ طریقہ کار جواب "مشارکہ" کے نام سے معروف ہے اس میں تمام فریق کسی مشترکہ شرعی کاروبار میں باہمی رضامندی سے شریک ہوتے ہیں اور تمام شرکاء سرمایہ فراہم کرتے ہیں اور وہ سب "راس المال" (Capital) میں اپنے حصے کے تناسب سے شریک (Partner) ہوتے ہیں۔ یہ سرمایہ یا تو نقدی کی شکل میں ہوتا ہے یا اشیاء ہونے کی صورت میں اس کی مالیت باہمی طور پر ابتداء میں ہی متعین کردی جاتی ہے۔ ابتداء ہی میں باہمی رضامندی سے نفع میں شرکت کا تناسب (Profit Distribution Ratio) طے کرلیا جاتا ہے جو سرمایہ کے تناسب سے مختلف ہوسکتا ہے۔ البتہ اگر حصہ

داران (Partners) کاروباری عمل (Management of the Business) میں شریک نہ ہوں یعنی خاموش شریک (Sleeping Partner) کی حیثیت اختیار کرلیں تو ان کی شرح منافع ان کی سرمایہ کاری کے تناسب (Ratio of Investment) سے زیادہ نہیں ہوسکتی۔ کسی بھی شریک کے لیے اس کے سرمایہ کی مقدار کے لحاظ سے ایک معین شرح منافع یا ایک متعین رقم بطور منافع مقرر نہیں کی جاسکتی۔ کسی حقیقی نقصان کی صورت میں تمام شرکاء اپنے اصل سرمائے کے تناسب (Ratio of Investment) سے اس کو برداشت کریں گے۔

شرکت متناقصہ (Diminishing Musharakah):

''شرکت متناقصہ'' مشارکہ کی ایک قسم ہے جو اسلامی بینکاری کے نظام میں گذشتہ برسوں میں متعارف ہوئی ہے۔ اس شرکت میں بینک اور صارف مل کر کسی چیز یا کاروبار میں شراکت (Partnership) قائم کرتے ہیں اور شراکت داری قائم ہونے کے بعد ایک شریک (Partner) دوسرے شریک (Partner) کے حصے کو تھوڑا تھوڑا کر کے خرید لیتا ہے۔ یہ شراکت ''شرکۃ العقد'' (کاروباری مقصد کیلئے قائم کی جانے والی شراکت داری) اور ''شرکۃ الملک'' (نجی ضروریات کیلئے قائم کی جانے والی شراکت داری) دونوں کے تحت ممکن ہے۔ عام طور پر بینک اس طریقے (شرکت متناقصہ) کو اجارہ کے ساتھ ملا کر گھر کی فراہمی (House Financing) کے لئے استعمال کرتے ہیں۔ اس طریقۂ کار کے تحت سب سے پہلے بینک اور گاہک معاہدہ شراکت داری (Musharakah Agreement) پر دستخط کرتے ہیں تاکہ مشترکہ ملکیت قائم کی جائے، اس مشترکہ ملکیت میں بینک اور صارف اپنی اپنی سرمایہ کاری کے تناسب (Ratio of Investment) سے اس مکان/جائیداد میں شریک ہوتے ہیں۔ پھر اگر صارف اس مکان کو رہنے کے لئے استعمال کرنا چاہے تو وہ بینک کے ساتھ مکان/جائیداد میں بینک کے حصے کو استعمال کرنے کے لئے عقد اجارہ (Ijarah Agreement) کرتا ہے جس کی رو سے وہ بینک کا حصہ استعمال کر کے اس کا کرایہ دیتا رہتا ہے۔ کرائے کی ادائیگی کے ساتھ ساتھ صارف ہر مہینہ بینک کے حصہ میں سے، جسے بینک صارف کی سہولت کے لئے کچھ متعین مالیت کے چھوٹے حصوں میں تقسیم کردیتا ہے۔ جو یونٹ (Unit) کہلاتے ہیں اور صارف تھوڑا تھوڑا حصہ یونٹ کی شکل میں خریدتا رہتا ہے۔ اس طرح بینک کی ملکیت کم ہوتی جاتی ہے اور صارف کی ملکیت میں اضافہ ہوتا رہتا ہے اور اسی حساب سے اس کا کرایہ میں حصہ بھی کم ہوتا رہتا ہے۔ اور بالآخر صارف بینک کے پورے حصہ کو خرید کر مکان/جائیداد کا مالک بن جاتا ہے۔ اگر خدانخواستہ کسی بھی ناگہانی آفت سے مکان/جائیداد کو نقصان پہنچتا ہے تو ہر فریق اپنی ملکیت کے تناسب (Ratio of Ownershi p) سے نقصان برداشت کرے گا۔

ان تفصیلات کی روشنی میں دریافت طلب امر یہ ہے کہ بینک اسلامی سے کاروباری تعلقات قائم کرنا، اس کے حصص (**Shares**) خریدنا، اسکی سرمایہ کاری کی خدمات اور سہولیات (**Financing Product and Services**) سے فائدہ اٹھانا اور اس میں اکاؤنٹ کھولنا اور وہاں سے حاصل ہونے والا منافع وصول کرنے کا شرعی حکم کیا ہے؟

والسلام

انتظامیہ بینک اسلامی

بینک اسلامی

فتویٰ

الجواب حامداومصلیًا

بینک اسلامی کی خدمات اور سہولیات (Services/Products) کی فراہمی سے متعلق سوال میں جو طریقہ لکھا گیا ہے، اصولی طور پر وہ شرعا قابل قبول ہے بشرطیکہ اس طریقۂ کار کے تحت معاہدات کی تیاری اور ان کی تنفیذ (Implementation) کسی مستند عالم کی نگرانی میں ہو، چونکہ بینک اسلامی کے شرعی معاہدات کی نگرانی مستند شرعی ایڈوائزری بورڈ کر رہا ہے اس لئے جب تک بینک اسلامی سوال میں ذکر کردہ تفصیل کے مطابق بینکنگ کر رہا ہے اور اس کی شرعی نگرانی کا اہتمام کر رہا ہے اس وقت تک اس میں اکاؤنٹ کھولا جاسکتا ہے اور اس سے حاصل ہونے والا نفع بھی حلال ہے نیز اس سے فنانسنگ کی سہولت حاصل کرنا بھی شرعا جائز ہے۔

البتہ اگر خدانخواستہ شرعی اصولوں سے ناقابل اصلاح انحراف سامنے آیا یا بینک کے معاملات کی شرعی نگرانی کا انتظام باقی نہ رہا، تو اس صورت میں دارالافتاء جامعہ دارالعلوم کراچی سے اس کا اعلان بھی کر دیا جائے گا۔

واللہ تعالیٰ اعلم

عصمت اللہ عصمہ اللہ

دارالافتاء دارالعلوم کراتشی ۱۴

۲۸/۵/۲ھ

۲۰۰۷/۵/۱۹ء

الجواب صحیح

الجواب صحیح

دارالافتاء دارالعلوم کراتشی ۱۴

دارالافتاء

۲/۹۶۶

۲۸/۵/۲

نائب مفتی

Item Code: 100053 P.O.: ADMIN/PL/410/043/02/2015